



پوری دنیا کو متحد۔ وکر۔ ر قسم کی دہشت گردی کا مقابلہ کرنا چاہئے انسداد دہشت گردی کی تیسری کانفرنس سے نائب صدر جم۔ وری۔ ند کا خطاب

Posted On: 15 MAR 2017 12:30PM by PIB Delhi

نئی دہلی-15۔ نائب صدر جمہوریہ ہند جناب حامد انصاری نے کہا ہے کہ آج دہشت گردی پر قابو پانے اور اسے ختم کرنے کے لئے سب سے ضروری بات یہ ہے کہ پوری دنیا کے ملکوں کو متحد ہو کر ہر قسم کی دہشت گردی کا مقابلہ کرنا چاہئے۔ جو ملک دہشت گردی کی سرپرستی کرتے ہیں ان سے عالمی برادری کو اپنے رابطے منقطع کر لینے چاہئیں اور انہیں ریاستی پالیسی کے طور پر دہشت گردی کا استعمال ترک کرنے پر مجبور کر دیا جانا چاہئے۔ جناب حامد انصاری انسداد دہشت گردی پر انڈیا فاؤنڈیشن کی جانب سے اہتمام کی جانے والی تیسری کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ اس کانفرنس سے نیپال کے نائب وزیر اعظم جناب وملیندو ندھی، ریلوے کے مرکزی وزیر جناب سریش پرہاکر پرہو، ہریانہ کے وزیر اعلیٰ جناب منوہر کھٹر، وزیر مملکت برائے خارجہ، جناب ایم جے اکبر اور متعدد اکابرین شخصیات نے شرکت کی۔

جناب حامد انصاری نے اپنی تقریر میں مزید کہا کہ حال کے برسوں میں انسانی سماج، سرکاروں اور افراد کو کسی بھی بات سے اس قدر شدید تکلیف نہیں پہنچی، اتنا زبردست نقصان نہیں پہنچا جتنا کہ دہشت گردی نے پہنچا یا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بحر ہند کے خطے کی سلامتی ماضی قریب کے واقعات کی سنگینیوں کے سبب عجیب و غریب ہے یقینی کی سی صورتحال اختیار کر گئی ہے۔ جناب حامد انصاری نے کہا کہ حال کے دنوں میں معتدل مزاج سرکاروں کے خاتمے اور بہتر حکمرانی کے بحران کے نتیجے میں انتہا پسند گروپوں نے اپنی سیاسی سازشیں کرتے ہوئے مقامی آبادی کی ناراضگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دہشت گرد حرکتیں شروع کر دی ہیں۔ اب تک دہشت گردی کے خلاف نام نہاد جنگ نیپینکڑوں لوگوں کی محرومیوں اور مشکلات اور مہلوکین کی شکل میں اپنی ہی قسم کے نتائج پیدا کئے ہیں۔ حالانکہ جو لوگ ان حرکتوں کا شکار ہوئے وہ ان نظریات اور سرگرمیوں سے کسی بھی طرح تعلق بھی نہیں رکھتے تھے۔

جناب حامد انصاری نے کہا کہ آج دہشت گردی کو فروغ دینے والا سب سے بڑا عنصر دہشت گردی کی ریاستی سرپرستی اور دہشت گردوں کے ساتھ تعلقات ہیں۔ پاکستان کی جانب سے انتہا پسند گروپوں کو اپنی خارجہ پالیسی کے عنصر کے طور پر استعمال کیا جانا کسی ثبوت کا محتاج نہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے ملکوں کے لئے یہ بات نہ تو مفید ہے اور نہ ہی اسے قائم رکھا جاسکتا ہے کہ دہشت گردی اور سرحدوں کے آر پار کے جرائم کو تنگ نظر قومی مفادات کے تناظر میں دیکھا جائے اور نہ ہی ترقیات اور سلامتی کی کوششوں کو بھی اس کے لئے کافی سمجھا جاسکتا ہے۔ سرحد کے آر پار کے جرائم کے درپیش خطرات سے مضبوطی کے ساتھ مقابلے اور بحر ہند کے خطے میں دہشت گردی کے خطرے پر سختی کے ساتھ قابو پانے کے لئے علاقائی سلامتی اور ترقی کے ایجنڈے کو مضبوط بنایا جانا چاہئے۔

م ن - س ش - ن ر

U-344

